فتویٰ نمبر:[۵۹۸] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۰۵/۱۲/۲۰۲۴]

غیر مسلم کی طرف سے کیے گئے تعاون کو استعمال کرنا

سوال

ہمارے ایک دوست ایک عرصہ سے ایک میگزین بھی نکال رہے ہیں۔انہوں نے قادیانیوں کے خلاف مضامین اور کئی اداریے بھی لکھے جس کا مرزائیوں کو پتہ ہے بعض موضوعات پر ان سے طویل بحث بھی رہی ہے۔
اب کچھ ایام پہلے ہمارے دوست بیماری وغیرہ کی آزمائش سے گزرے تو مرزائیوں کو پتہ چل گیا۔ان کے تین چار چیلے عیادت کو آ گئے اور عیادت کے بعد ان کے لیے زبردستی کچھ پیسے چھوڑ گئے۔اب ان پیسوں کا وہ صاحب کیا کریں۔واپس تو وہ لیتے نہیں۔کیا باامر مجبوری وہ رقم اپنے استعمال میں لا سکتے ہیں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰ لِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً". [آل عمران:۲۸]

"ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بنائیں اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز میں نہیں مگر یہ کہ تم ان سے بچو، کسی طرح بچنا"۔

کفار سے دوستی کرنا منع ہے، اسکا سبب یہ ہے کہ ان سے دوستی اور اختلاط دین میں خرابی کا باعث بن سکتا ہے، جیسا کہ سوال میں ذکر ہے کہ ایک بندہ قادیانیوں کے خلاف کام کر رہا ہے انکی طرف سے الٹا اس کیساتھ تعاون کرنا، یہ باتیں باعث اشکال ہیں، علاوہ ازیں کئی واقعات ایسے بھی سامنے آئے کہ لالچ دے کر کئی لوگوں کو قادیانی، مرزائی بنا دیا گیا۔

لہذا غیر مسلم سے محبت وعقیدت اور دوستی والا رشتہ نہیں رکھنا چاہیے، انکو تحائف دینے یا انکی طرف سے تحائف قبول کرنے سے بھی گریز کرنا چاہیے، البتہ اگر کوئی غیر مسلم خود اپنی خوشی سے کار خیر سمجھ کر تعاون

کر دے اور اس میں آگے چل کر کسی فتنے یا دخل اندازی کا اندیشہ نہ ہو تو ایسی صورت میں غیر مسلم کا تعاون قبول کیا جا سکتا ہے۔

صورت مسئولہ میں اگر مرزائیوں نے اچھا کام سمجھ کر آپ کے ساتھ کچھ تعاون کر دیا ہے، تو اس کو استعمال کرنے کی گنجائش ہے، البتہ یہ اطمینان کر لینا ضروری ہے کہ ان کے مالی تعاون کو قبول کرنے کی وجہ سے آگے چل کر کسی بھی طرح کے خطرے کا اندیشہ نہ ہو۔

بہت بڑا المیہ ہے کہ خیر کے کام، ناداروں کی خبر گیری، ضرورت مندوں کی ضرورت کو پورا کرنا، مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا اور ایک دوسرے کے ساتھ ہر قسم کا تعاون وغیرہ جیسے کام جو ہم مسلمانوں نے کرنے تھے، ہم نے انکو چھوڑ دیا ہے اور غیر مسلموں نے اپنا لیا ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL